السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ایک عالم خود تو عمل نہیں کرتا۔ اور ممنوعات اور منہیات سے نہیں بچتا۔ لیکن وہ دوسرے کو گناہوں سے پرہیز اور نیک عمل کرنے کی ترغیب دیتا ہے۔ پس وہ عالم کیسا ہے۔ گناہگار ہے۔ یا نہیں؟ اس کی پند ونصائع پر (دوسروں کو عمل کرنا ضروری ہے۔ یا نہیں۔ اور اس عالم کی ہجو کرنی شرعاً کیسی ہے۔ (عبد الرئوف از بلڑثانہ برار خربی

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علىٰ رسول اللہ، أما بعد!

ایسا عالم بے شک گناہ گار ہے۔ اور اس کی ہجو کرنی بھی جائز ہے۔ قرآن مجید میں دونوں باتوں کا زکر ہے

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لِمَ تَقُولُونَ مَا لَا تَفْعَلُونَ ٢ كَبُرَ مَقْتًا عِندَ اللَّهِ أَن تَقُولُوا مَا لَا تَفْعَلُونَ ٣ سورة الصف

مگر ایسا شخص وعظ کرے تو سننا چاہیے۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

[فتاویٰ ثنائیہ امرتسری]

جلد01ص383

محدث فتویٰ